PAKISTAN SENATE
House of the Federation

RESOLUTION NO.462

نبی کریم ﷰ رسول اللہ ﷺ کی رسالت پر جہاں ایمان لانا جزوِ ایمان ہے وہیں رسول اللہ ﷺ کی رسالت کے ساتھ آپ کو "خاتم النبیین" ماننا اور اس پر ایمان رکھنا اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ جس پر کوئی بھی شبہ نہیں اور قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کے نصوص اس چیز پر واضح ہیں اور اسی پر اصحاب رسول اللہ ﷺ سے لے کر آج تک اُمّت کا اجماع بالکل غیر متزلزل قائم و دائم ہے۔

آئین پاکستان میں اس عقیدہ کی واضع تعریف موجود ہے اور اس عقیدہ میں ذرا برابر بھی شک اور تاویل کرنے والے کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا گیا ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن مجید فرقان حمید میں رسول اللہ ﷺ کی ختم نبوت کا علان ان آیات کریمہ کے ساتھ فرمایا۔
سورہ الاحزاب آیت نمبر 40
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾
:ترجمہ
مسلمانو !) محمد (ﷺ) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں، اور تمام نبیوں میں سب) سے آخری نبی ہیں، اور اللہ ہر بات کو خوب جاننے والا ہے۔

یہ آیت کریمہ عقیدہ ختم نبوت ﷺ کا نہ صرف واضع طور پر اعلان کرتی ہے بلکہ اس چیز کی طرف بھی رہنمائی فرماتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے نام مبارکہ کے ساتھ "خاتم النبیین" کا اپنے تمام اوصاف کے ساتھ استعمال عین اسی طرح مسلم ہے جیسے اس عقیدہ پر ایمان رکھنا۔

یہ عقیدہ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے، جہاں موجودہ دور میں اسلام اور اسلامی عقائد کو ہر جگہ پر نقصان کی مسلسل کوشش ہو رہی ہے وہیں پر عقیدہ ختم نبوت ﷺ کو بھی استعماری طاقتوں اور اُن کے گماشتوں پہنچا نے نے تختہ مشق بنایا ہوا۔

اس تناظر میں سینیٹ کا یہ معزز ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت پاکستان نہ صرف یہ کہ عقیدہ ختم نبوت ﷺ کو تعلیمی نصاب میں شامل کرے بلکہ جہاں کہیں بھی تعلیمی نصاب اور سرکاری سطح پر رسول اللہ ﷺ کا اسم مبارک آئے وہاں "خاتم النبیین" لکھا اور پڑھا جائے۔

Moved by Senator Mushtaq Ahmed and on Behalf of the House.

Unanimously Passed by the Senate of Pakistan on Wednesday, the 24th June, 2020.